تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 4	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب پنجم: حسنِ معاشرت و معاملات	سبق کا نام: باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں ہمارا مذہب اسلام ہمیں پڑوسیوں اور ساتھیوں کے حسنِ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو معاشرتی زندگی بسر کرنے کے لیے پڑوسیوں جیسی لازوال نعمت سے نوازا ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ٦٢ سے متن "پڑوسیوں اور ساتھیوں سے حسنِ سلوک" کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں پڑوسی وہ ہے جو ہمارے گھر کے قریب ہو۔ دینِ اسلام کے مطابق پڑوسی کی حد چالیس گھروں تک ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اُمت کو جن باتوں کا حکم دیا ہے اُن میں سے ایک یہ ہے کہ پڑوسیوں کے حقوق پہچانے جائیں اور ادا کیے جائیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
  ترجمہ: اللہ ہی کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔

(سورۃ النسآء، آیت: ٣٦)

- ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: پڑوسیوں کے (حقوق) کے بارے میں میرے پاس جبریل امین علیہ السلام اتنی بار تشریف لائے کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ ایک پڑوسی کو دوسرے پڑوسی کی میراث میں وارث قرار دیا جائے گا۔ (صحیح بخاری)

  حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ رب العزت اور قیامت کے دن کو تسلیم کرنے والا ہے، اسے چاہیے کہ وہ پڑوسیوں کی عزت کرے۔ (صحیح مسلم)
- طلبہ کو بتائیں پڑوسیوں سے حسنِ سلوک سے مراد ہے کہ اُن کے دُکھ درد میں کام آیا جائے اُن کے ساتھ نیکی و بھلائی کی جائے، کوئی ایسا کام نہ کیا جائے جو اُن کی تکلیف یا پریشانی کا باعث بنے۔
- آپ خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے کہ وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کے ایذاء سے محفوظ نہ رہے۔
- طلبہ کو بتائیں اچھے بچوں کو دوست بنانا چاہیے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہٰذا تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔ (مستدرک، حدیث:۷۳۹۹)
- دینِ اسلام ہمیں دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ محبت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ دوستوں اور ساتھیوں کے حقوق میں شامل ہے کہ اُن کی:
  - ہر مشکل میں مدد کی جائے۔
  - غیر موجودگی میں برائی نہ کی جائے۔
  - اور اُن کے ساتھ پیار و محبت سے رہا جائے۔
- طلبہ کو بتائیں اگر ہم پڑوسیوں اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئیں گے تو یقیناً ہمارا معاشرہ دوسروں کے لیے مثالی نمونہ بن جائے گا۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: 5 منٹ

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
نظر انداز کرنا	نَظَر۔ انداز۔ کرنا	دیکھا اَن دیکھا کرنا
بھائی چارا	بھائی۔ چارا	دوستی

اَشد	اَ۔ شَ۔ د	بہت زیادہ

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصوّر مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو(ا) کا سوال (۳) طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

سبق میں دی گئی احادیث کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 4	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب پنجم: حسنِ معاشرت و معاملات	سبق کا نام: باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- خواتین کے احترام کو سمجھ کر اس پر عمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں دینِ اسلام نے عورت کو اعلیٰ مقام دیا ہے۔ اس کو تمام حقوق دیے ہیں۔ انسانی معاشرے میں عورت ایک کا کردار قابل احترام ہے۔ عورت ماں کے روپ میں ایک مہذب معاشرے کو تشکیل دیتی ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ۶۳ سے متن "خواتین کا احترام" کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں اسلام سے قبل عورت کو کوئی حق حاصل نہ تھا۔ جہالت کے زمانہ میں عرب کے بعض قبائل لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ قرآن مجید میں اس بات کی سخت مذمت کی گئی اور انہیں زندہ رہنے کا حق دیا، پس جو شخص اس کے حق سے روگردانی کرے گا، قیامت کے دن وہ اللہ تعالیٰ کو جواب دہ ہو گا۔
- طلبہ کو بتائیں دینِ اسلام نے مرد و عورت دونوں پر علم حاصل کرنا فرض قرار دیا۔ دینِ اسلام نے خواتین کی تعلیم و تربیت کی خاص طور پر تاکید کی ہے۔ عورت کو وراثت میں حق دار بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے بیٹی کو اپنی رحمت قرار دے کر عورت کو فضیلت دی۔ اسی طرح بیٹیوں کی پرورش کو روزِ قیامت ذریعہ نجات قرار دیا۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص لڑکیوں کی پرورش سے دوچار ہو، پھر ان کی پرورش سے آنے والی مصیبتوں پر صبر کرے تو یہ سب لڑکیاں اس کے لیے جہنم سے آڑ بنیں گی۔“(سنن ترمذی)

ماں کی گود بچے کی پہلی درس گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ماں کو سب سے زیادہ حسنِ سلوک کا مستحق قرار دیا۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا: ترجمہ: ”اس کی خدمت میں لگ جا۔ پس، بے شک اس (ماں) کے پاؤں کے پاس جنت ہے۔“ (مسند احمد، حدیث: ۴۹۲۰)

- طلبہ کو واضح کریں کہ دینِ اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہم اچھے مسلمان بن سکتے ہیں۔ اس سے نہ صرف دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو گی بلکہ ہمارا معاشرہ بھی امن و سکون کا گہوارہ بن جائے گا۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: 5منٹ

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
وراثت	وِ۔را۔ثَت	وِرثہ
ذریعہ نجات	ذریعہ۔ نجات	بخشش کا ذریعہ
گہوارہ	گَہ۔وا۔رہ	پرورش کی جگہ

اعادہ: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

طلبہ سے سوال کریں:

- خواتین کو دینِ اسلام نے کن حقوق سے نوازا ہے؟

گھر کا کام: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: 5منٹ

خواتین کے احترام کے موضوع پر کمرا جماعت میں تقریری مقابلہ منعقد کرایا جائے۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 4	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب ششم: ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام	سبق کا نام: حضرت آدم علیہ السلام

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جان سکیں کہ حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے انسان اور نبی ہیں اور انسانوں کا سلسلہ اُن سے چلا۔
- حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق، حالاتِ زندگی اور دُعا کے بارے میں جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو انبیائے کرام علیہم السلام کا تعارف دیں انھیں بتائیں اللہ تعالیٰ نے اس دُنیا میں انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔ ان انبیائے کرام علیہم السلام میں حضرت آدم علیہ السلام پہلے اور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ آخری نبی ہیں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۶۵ تا ۶۶ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں حضرت آدم علیہ السلام کو ابو لبشر یعنی "انسانوں کے والد" کہا جاتا ہے۔ آپ علیہ السلام سے نسلِ انسانی کا آغاز ہوا۔
- طلبہ کو حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کے بارے میں بتائیں۔ آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مٹی سے پیدا کیا۔ آپ علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے سامنے حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا ذکر کیا کہ میں زمین پر اپنا نائب بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے عرض کیا، کیا آپ ایسی مخلوق بنائیں گے جو زمین میں فساد مچائے گی اور خون ریزی کرے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

- انھیں مزید بتائیں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو انھیں تمام چیزوں کے نام سکھائے پھر

ان چیزوں کے نام فرشتوں سے پوچھے۔ فرشتے ان چیزوں کے نام نہ بتا سکے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ان سب چیزوں کے نام بتا دیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو علم کے لحاظ سے فضیلت عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے تمام فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو۔ ماسوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔

اس نے تکبر کیا اور کہا کہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے۔ اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو جنت سے نکال دیا۔ اس نے قیامت تک کے لیے مہلت مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو مہلت عطا فرما دی، تو اُس نے کہا اب میں تیرے بندوں کو قیامت تک بہکاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں تجھ سمیت ان سب سے جہنم بھر دوں گا۔

اس کے بعد حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام آرام و سکون سے جنت میں رہنے لگے۔ دونوں پر جنت میں کہیں بھی جانے پر پابندی نہ تھی سوائے شجر ممنوعہ کے۔

شیطان چونکہ اُن کا کھلا دشمن تھا لہٰذا اُس نے آدم و حوّا علیہم السلام کے دلوں میں وسوسہ ڈالا چنانچہ آپ دونوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کو بھول کر اس درخت کا پھل کھا لیا۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں کو جنت سے اُتار کر زمین پر بھیج دیا۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5 منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
روح پھونکنا	رُوح۔ پُھونکنا	جان ڈالنا
بہکانا	بَہ۔ کا۔ نا	غلط راستے پر لگانا
مخلص	مُخ۔ لِص	سچا

اعادہ: **2 منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6 منٹ**

طلبہ سے مشق جزو (۱) کے سوال (۱) اور (۲) کا جواب طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: 5منٹ

اساتذہ کرام کی مدد سے حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں گفت گو کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

١ ابُو البَشر کے معنیٰ __________ ہیں۔

٢ حضرت آدم عَلَیہِ السَّلَام کا لقب __________ ہے۔

٣ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیہِ السَّلَام کو __________ سے بنایا۔

٤ تمام __________ نے حکمِ الٰہی کے مُطابِق حضرت آدم عَلَیہِ السَّلَام کو سجدہ کیا۔

٥ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیہِ السَّلَام اور حضرت بی بی حوّا عَلَیہَا السَّلَام کو __________ میں رہنے کا حکم دیا۔

سوال 2: حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا واقعہ لکھیں۔

____

____

____

____

____